السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص کسی شرط کے ساتھ نذرمانے اور شرط کے پورا ہونے پرنذرپورا کرنے میں تاخیر سے کام لے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ مثلاًاگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگراللہ تعالیٰ نے مجھے اس بیماری سے شفا عطا فرمادی تو میں پانچ دن کے روزے رکھوں گا اور پھر وہ شفایاب ہونے پر روزے رکھنے میں تاخیر کرے لیکن یادرہے کہ اس نے روزے رکھنے کیلیۓ وقت کا تعین نہیں کیا تھا؟ کیا ایسے شخص کیلیۓ متواتر روزے رکھنا واجب ہے؟ اگر نذر سے انکار کی نیت نہ ہو توکیا تاخیر کی صورت میں کوئی کفارہ بھی لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذر اطاعت 'مثلاًروزہ 'صدقہ 'اعتکاف 'حج اورتلاوت وغیرہ کی نذر کو پورا کرنا ضروری ہے اگر نذر کسی شرط کے ساتھ مشروط مثلاًبیماری سے شفا یا سفر سے واپسی وغیرہ کے ساتھ تواسے فوراًپورا کرنا چاہئے اگر ایسی نذر کو تاخیر سے پورا کردیا توپھر کوئی گناہ نہیں اور اگر کوئی ایسی نذر کو پورا کیے بغیر فوت ہوجائے تواس کا وارث اسے پورا کردے لیکن ایسی نذر کو جلد پورا کرنا چاہیئے تاکہ مسلمان اپنے فرض سے عہدہ برآ ہوسکے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص552

محدث فتویٰ